سوال

نکاح کی صورت میں بیوی کے ساتھ دونوں طرف ہم بستری کی جاسکتی ہے یا نہیں

جواب

بیوی کے ساتھ دونوں طرف سے.جماع کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال : کیا بیوی کے ساتھ دونوں طرف سے.جماع کیا جاسکتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! بیوی کے ساتھ آگے اور پیچھے دونوں طرف سے.جماع کیا جاسکتا ہے ، مگریاد رہے کہ.جماع صرف قبل یعنی.بچہ پیدا ہونے والی جگہ میں ہوگا، دبر پاخانے والی جگہ میں.جماع کرنا حرام ہے ، نبی کریم نے ایسا کرنے والے شخص پر لعنت فرماءی ہے ۔ ارشاد نبوی ہے ۔ (مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا) . رواه أبو داود (2162) . والحديث : صححه الشيخ الألباني في " صحيح الترغيب " (2432) . جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں آتا ہے ، وہ ملعون ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب محدث فتوی کمیٹی